شجرہ نسب

والد صاحب کی طرف سے میرا شجرہ نسب خاندان بھٹی راجپوت ہے۔ غلام فرید بھٹی سیالکوٹ سے بھکر تک دریائے جہلم و راوی کے درمیانی علاقے کے خودمختار والی تھے۔ ان کے پندرہ بیٹوں میں سے عبداللہ خان بھٹی (المعروف دلہہ بھٹی) نہایت پاک طینت، منصف مزاج، دلیر اور زیرک نوجوان تھا جس نے اکبر بادشاہ کو اپنے علاقہ سے راہداری کی اجازت تو دی تھی مگر مالیہ وغیرہ دینے اور مغلوں کی اطاعت و بالا دستی قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس سلسلہ میں مغلوں کے ساتھ اس کی معرکہ آرائی بھی ہوتی رہی۔ نیز اکبر کی لادینی تحریک کا اثر زائل کرنے کے لیے حضرت مجدد الف ثانیؒ کو بھی آپ کی بھرپور تائید و اعانت حاصل تھی۔ آخر کار اکبر نے صلح کی پیش کش کرتے ہوئے انہیں لاہور کے مقام پر بالمشافہ ملاقات کی دعوت دی۔ جہاں سازش کے تحت آپ کو گرفتار کر کے پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ چنانچہ بھٹی شاہی خاندان کے سرکردہ افراد پنجاب کے مختلف علاقوں میں منتقل ہوگئے۔ عبداللہ خان بھٹی کی بہادری پر اہلِ پنجاب نے اس کی واریں (رزمیہ نظمیں) بنائیں اور لوک گیتوں میں اس کی جواں مردی کے گیت گائے جانے لگے۔ اس عظیم ہیرو کے بھائی ہدایت خان کے بیٹے حضرت شرف دین پنڈی بھٹیاں سے پنوال (متصل چکوال) سکونت پذیر ہوئے اور انہی حضرت کی اولاد ہونے کا ہمیں شرف حاصل ہے۔ لوک ورثہ اسلام آباد کی مرتب کردہ کتاب ''لوک پنجاب'' میں مرتب مظہرالاسلام نے پنڈی بھٹیاں کے شجرہ خوان جلو مراثی

کی زبانی دلہے کی واریں سے یہ بند درج کیا ہے۔ دلھے کا بھائی بلول (بلاول) اکبر کو مخاطب کر کے کہتا ہے:

ڈلہہ سلار تے بھائی میں آپ بلول آں
تے جد کی چک دلائی پڑ نہیں ہاریا
گھر اساڈے بادشاہی مڈھ قدیم دی
کر دتے نال صفائی جے بہنا ای تخت تے

حضرت شرف دینؒ نے رزق کمانے کے لیے کاشت کاری اختیار کی اور علمی و دینی فضیلت کے باعث اشاعت و تبلیغ دین کا فریضہ سنبھالا اور آج بھی یہ خاندان قضاۃ و امامت کا فریضہ انجام دے رہا ہے--- میری روحانی تحقیق کے مطابق یہ قبیلہ عربی النسل ہے۔ اس کے بارے میں حضرت سلیمانؑ نے مجھے روحانی طور پر فرمایا:

"میری پانچویں پشت میں حضرت واصحؑ منصب نبوّت پر فائز کر کے ارضِ پنجاب میں بھیجے گئے --- تم ان ہی کی اولاد سے ہو۔ جنّات پر تمہیں یہ زبردست تصرّف مجھ سے نسبت کی وجہ سے حاصل ہوا ہے۔"

الحمد للہ --- حضرت واصحؑ سے رابطہ قائم کرنے اور روحانی نسبت بھی حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا --- یوں دیکھا جائے تو میرے شجرے کا ایک سرا حضرت اسماعیلؑ اور دوسرا حضرت اسحٰقؑ سے ملتا ہوا حضرت ابراہیم خلیل اللہ پر منتج ہوتا ہے۔

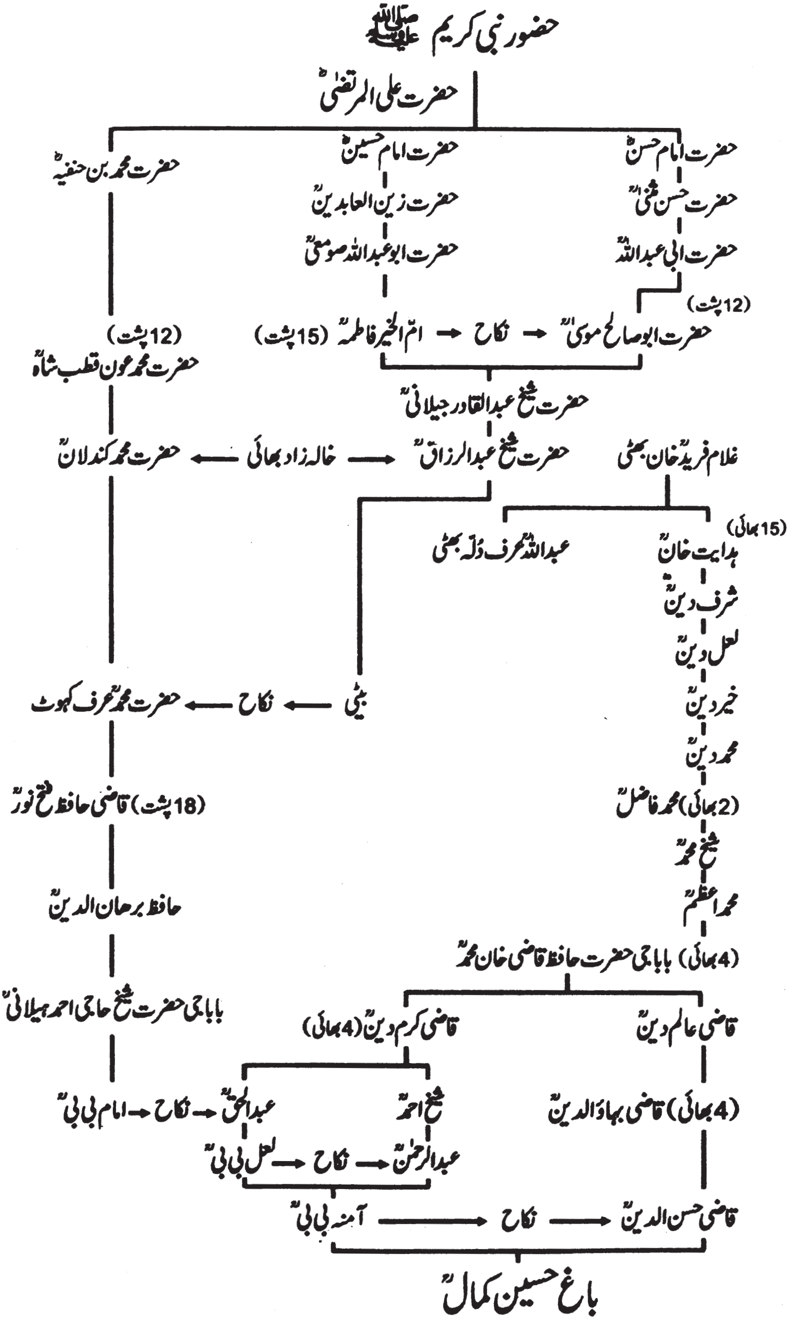

حضور نبی کریم ﷺ
حضرت علی المرتضیٰؓ
حضرت امام حسنؓ
حضرت حسن مثنیٰؒ
حضرت ابی عبداللہ
(12 پشت)
حضرت امام حسینؓ
حضرت زین العابدینؒ
حضرت ابو عبداللہ صومعیؒ
حضرت محمد بن حنفیہؒ
(12 پشت)
حضرت محمد عون قطب شاہؒ
حضرت ابو صالح موسیٰؒ ← نکاح ← ام الخیر فاطمہؒ (15 پشت)
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ
حضرت شیخ عبدالرزاقؒ ← خالہ زاد بھائی ← حضرت محمد کندلانؒ
غلام فریدؒ خان بھٹی
(15 بھائی)
ہدایت خانؒ
عبداللہؒ عرف دُلّہ بھٹی
شرف دینؒ
لعل دینؒ
خیر دینؒ
محمد دینؒ
بیٹی ← نکاح ← حضرت محمدؒ عرف کھوٹ
(18 پشت) قاضی حافظ فتح نورؒ
(2 بھائی) محمد فاضلؒ
شیخ محمدؒ
محمد اعظمؒ
حافظ برہان الدینؒ
(4 بھائی) باباجی حضرت حافظ قاضی خان محمدؒ
باباجی حضرت شیخ حاجی احمد ہیلانیؒ
قاضی کرم دینؒ (4 بھائی)
قاضی عالم دینؒ
شیخ احمدؒ
عبدالحقؒ ← نکاح ← امام بی بیؒ
(4 بھائی) قاضی بہاؤ الدینؒ
عبدالرحمٰنؒ ← نکاح ← لعل بی بیؒ
قاضی حسن الدینؒ ← نکاح ← آمنہ بی بیؒ
باغ حسین کمالؒ